© rasailojaraid.com

شاعر سید امین گیلانی نے حضرت شاہ جی کے ساتھ گزرے ہوئے لمحات کی یاد داشتیں ایسے والہانہ انداز میں مرتب کی ہیں کہ کتاب ایک ہی نشست میں ختم کئے بغیر اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔ یہ کتاب یقیناً "شاہ جیات" میں ایک بہترین اور قابل قدر اضافہ ہے۔ اکابرین کے سوانح وارشادات کے ساتھ دلچسپی رکھنے والوں کیلئے یہ نایاب تحفہ سے کم نہیں۔ کتاب ظاہری ومعنوی دونوں کے لحاظ سے خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔

نام کتاب :- آپ فتویٰ کیسے دیں ؟۔ محشی ومترجم :- مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوری
صفحات :- ۱۶۰۔ قیمت درج نہیں۔ ناشر :- مکتبہ نعمانیہ ۳۶ جی لانڈھی کراچی نمبر ۳۰

فتویٰ نویسی کے اصول وآداب اور قواعد وضوابط پر مشتمل علامہ محمد امین بن عابدین شامیؒ نے ایک رسالہ تصنیف فرمایا ہے جس کا عنوان ہے "شرح عقود رسم المفتی" دارالعلوم دیوبند کے استاذ حدیث حضرت مولانا سعید احمد صاحب پالنپوری نے طلبہ کی سہولت کیلئے اس رسالے کو اردو کے قالب میں ڈھالا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ مفید حواشی، ضروری فوائد اور دیگر مختلف النوع عنوانات کے الحاق سے کتاب کی قدر وقیمت میں بیش بہا اضافہ ہوا ہے۔ فہرست کے ساتھ کتاب میں مذکورہ شخصیات اور کتابیات کا اشاریہ بھی دیا ہے۔ فتویٰ نویسی کیلئے امعان نظر اور عمق وتحقیق کی ضرورت کے ساتھ یہ ایک انتہائی نازک شعبہ بھی ہے اس لئے جبتک اس کے اصول وقواعد سے پوری شناسائی نہ ہو مسند افتاء پر بیٹھنا اپنے آپکو مصائب میں مبتلا کرتا ہے۔ علامہ شامی کو اللہ تعالیٰ نے اس باب میں محیر العقول صلاحیتوں سے نوازا ہے اس لئے افتاء اور فقہ میں تخصص کرنے والے طلبہ کو اس کتاب سے بھرپور استفادہ کرنا چاہئیے۔

نام کتاب :- مروجہ قضا عمری بدعت ہے۔ مترجم :- حافظ عبدالقدوس خان قارن۔ صفحات :- ۹۶
قیمت :- ۲۰ روپے۔ ملنے کا پتہ :- عمر اکادمی نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

بعض لوگ رمضان کے آخر جمعہ میں ایک نماز یا پانچ نمازیں اس نسبت سے پڑھتے ہیں کہ اس سے تمام فوت شدہ نمازوں کی قضا ہوجاتی ہے۔ اس کو "قضا عمری" کہتے ہیں۔ بعض علاقوں میں اب بھی یہ بدعت شنیعہ جاری ہے۔ حضرت علامہ عبدالحی لکھنوی رحمہ اللہ نے اس بدعت کی قباحت پر ایک رسالہ بعنوان "ردع الاخوان عن محدثات آخر جمعہ رمضان" تصنیف فرمایا تھا۔ زیر تبصرہ رسالہ درحقیقت اسی کتاب کا اردو ترجمہ ہے۔ نیز اس رسالہ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ کس طبقہ کے فقہا اور کن کتابوں سے فتویٰ دینا جائز ہے، علاوہ ازیں موضوع احادیث کی بعض علامات بھی بتائی گئی ہیں سہولت کی خاطر اصل متن بھی شامل کتاب ہے۔

© rasailojaraid.com